SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

June 5, 2024

اسلام آباد ہائی کورٹ نے شوکت مروت گروپ آف کمپنیز کے خلاف ایس ای سی پی کا 60 لاکھ روپے کا جرمانہ برقرار

اسلام آباد (جون 5) اسلام آباد ہائی کورٹ نے شوکت مروت گروپ آف کمپنیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور شوکت مروت اسٹیٹس اینڈ بلڈرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے خلاف سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے اپیلٹ بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ ایس ای سی پی نے شوکت مروت گروپ اور شوکت مروت اسٹیٹ اینڈ بلڈرز پر عوام سے فراڈ اور غیر قانونی ڈیپازٹ اکٹھا کرنے پر بلترتیب 50 لاکھ روپے اور دس لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا تھا۔

واضح رہے کہ شوکت مروت کے نام سے قائم یہ کمپنیاں عوام سے غیر قانونی ڈپازٹ اکٹھا کرنے اور گیر قانونی سرمایہ کاری کی اسکیمیں چلانے میں سرگرمیوں میں ملوث پائی گئیں۔ یہ لوگ سوشل میڈیا پر تشہیری مہم کے ذریعے عوام کو گمراہ کن ترغیبات دے کر راغب کرتے۔ اس سلسلے میں عوام سے شکایات موصول ہونے کے بعد، ایس ای سی پی نے قابل اطلاق قوانین کی مبینہ خلاف ورزیوں پر ان دونوں کمپنیوں کے خلاف مکمل چھان بین کی۔ شوکت مروت گروپ کی ان کمپنیوں کے خلاف 13 جولائی 2021 کو کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن 84 کے تحت وجہ شوکاز جاری کیے گئے تھے، اور تادیبی کارروائی مکمل کرتے ہوئے 18 مارچ 2022 کے تعزیری احکامات کے ساتھ ان کمپنیوں پر ڈپازٹ اکٹھا کرنے اور ملٹی لیول اسکیم چلانے پر ان کمپنیوں کو قانونی طور پر بند کرنے اور جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ جاری کیا گیا۔

شوکت مروت گروپ نے ایس ای سی پی کے اپیلٹ بنچ کے فیصلہ کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں اپیلیں دائر کیں۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے سامنے متعدد سماعتیں ہوئیں جن میں ایس ای سی پی نے اپنے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹرز کے ذریعے کامیابی کے ساتھ اپنا کیس پیش کیا اور اپنے اپیلٹ بنچ اور کمیشن کے ایڈجیوڈیکیشن ڈویژن کے احکامات کا بھرپور دفاع کیا۔ نتیجتاً، عدالت نے فیصلہ کرتے ہوئے شوکت مروت گروپ اور شوکت مروت رئیل اسٹیٹ اینڈ ڈویلپرز کی اپیلوں کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ اپیل کنندگان کی جانب سے جمع کرائی گئی اپیل میرٹ کے بغیر تھیں۔

واضح رہے کہ ایس ای سی پی، ان کمپنیوں کے خلاف تادیبی کارروائی کے دوران متعدد پریس ریلیز کے ذریعے واضح کرچکا ہے کہ ایس ای سی پی کے ساتھ کمپنی کی محض رجسٹریشن اسے عام لوگوں سے ڈپازٹ یا سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز اکٹھا کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ ایس ای سی پی کے ذریعہ لائسنس یافتہ بینکنگ کمپنیوں اور اداروں کے علاوہ دیگر کمپنیوں کے ذریعہ ڈپازٹ لینا کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 84 کے تحت غیر قانونی عمل ہے۔ عوام الناس کو تنبیہ کیا جاتی ہے کہ وہ اپنے مفاد میں احتیاط برتیں اور غیر قانونی طور پر فنڈز اکٹھا کرنے والی نام نہاد کمپنیوں سے لین دین اور سرمایہ کاری سے گریز کریں۔